

سوال

شراب (460) ج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مومن کیلئے یہ جائز ہے کہ بعض تکالیف کے علاج کیلئے وہ شراب پیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تہ!

مد!

اب حرام ہے اسے بطور دوا استعمال کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

”الہی! علاج کرو لیکن حرام اشیاء کے ساتھ علاج نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کیلئے ان اشیاء میں اشفاء نہیں رکھی جن کو اس نے حرام قرار دیا ہے۔“

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 3 ص 414

محدث فتویٰ